السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اعتکاف کا ثواب دوحج اور دو عمروں کے برابر ہے ،کیا یہ صحیح حدیث سے ثابت ہے ؟

(ملک محمد یعقوب)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف کے اجرو ثواب والی یہ روایت کمزور ہے ۔1...:

:اعتکاف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ۔ ہر سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کیا کرتے تھے ۔ صحیح بخاری میں ہے

كَانَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم يَعْتَكِفُ فِي كُلِّ رَمَضَانَ عَشْرَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ اعْتَكَفَ عِشْرِينَ يَوْمًا ۔))2))

''نبی علیہ السلام ہر رمضان دس دن اعتکاف کرتے ،جس سال آپؐ فوت ہوئے ،آپ نے بیس دن اعتکاف کیا ۔''

:قرآنِ مجید میں ہے

[مَن جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا ط} [الانعام:١٦٠}

''جو شخص نیک کام کرے گا ،اس کو اس کے دس گنا ملیں گے ۔''

:اور حدیث میں ہے

اِنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ کَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّیِّئَاتِ ثُمَّ بَیَّنَ ذٰلِکَ فَمَنْ ھَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ یَعْمَلْھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَهٗ عِنْدَهٗ حَسَنَةً کَامِلَةً فَاِنْ ھَمَّ بِھَا وَعَمِلَھَا کَتَبَھَا اللّٰہُ لَهٗ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰی سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰی أَضْعَافٍ کَثِیْرَةٍ ۔))3))

''بے شک اللہ نے لکھا ہے نیکیوں اور برائیوں کو پس جو نیکی کا ارادہ کرے ،اللہ اس کی ایک نیکی لکھ لیتا ہے اور اگر بندہ نیکی کا ارادہ کرنے کے بعد نیکی کرتا ہے تو اللہ اسے دس سے لے کر سات سو تک اور اس سے بھی زیادہ
نیکیاں عطا فرماتے ہیں ۔'' ٩ ١٠ ١٤٢٢ھ

موضوع سلسلة الاحادیث الضعیفة والموضوعة المجلد الثانی :٥١٨ 1

صحیح بخاری کتاب الاعتکاف باب الاعتکاف فی العشر الاوسط من رمضان 2

بخاری کتاب الرقاق باب من ھم بحسنة او بسیئة 3

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص441

محدث فتویٰ